حمد

(ڈاکٹر صغریٰ عالم)

ہدایت:۔

موزوں جواب کی نشاندہی کیجئے۔

1۔لفظ "حمد" کس لفظ سے مشتق ہے؟

الف)مدعا ب)مدح ج)مداوا د)مراد

2۔"مدح" کے معنی ہیں؟

الف)تعریف ب)توہین ج)توصیف د)بڑھائی

3۔خدا کی تعریف میں لکھی گئی نظم کو کہتے ہیں؟

الف)نعت ب)منقبت ج)حمد د)مرثیہ

4۔حمد عموماً کس کی ہیئت میں لکھی جاتی ہے؟

الف)غزل ب)رباعی ج)قطعہ د)مسدس

5۔"حمد" کو لکھنے والی شاعرہ ہیں؟

الف)ادا جعفری ب)ڈاکٹر صغرہ عالم ج)حمید الماس د)زہرہ جمال

6۔کس شعر میں شاعرہ نے خالق کائنات کی ابدیت پیش کی ہے؟

الف)پہلے شعر ب)تیسرا شعر ج)دوسرا شعر د)چوتھا شعر

7۔صغریٰ عالم کی پیدائش کب ہوئی؟

الف)18 جنوری 1937ء ب)18 جنوری 1936ء

ج)18 جنوری 1938ء د)18 جنوری 1935ء

8۔صغریٰ عالم کونسے ضلع میں پیدا ہوئے؟

الف)بیجاپور ب)گلبرگہ ج)بنگلور د)میسور

Scanned with CamScanner

9۔شاعرہ نے دوسرے شعر میں پیش کیا ہے؟

الف)نعمتوں کا بیان ب)نمازوں کا بیان ج)رمضان کا بیان د)حج کا بیان

10۔ڈاکٹر صغریٰ کس ریاست کی نامور شاعرہ ہیں؟

الف)لکھنو M.P ب)مہاراشٹر ج)کرناٹک د)کشمیر

11۔عشق الٰہی کا ذکر شاعرہ نے کس شعر میں پیش کیا ہے؟

الف)پہلے ب)دوسرے ج)تیسرے د)چوتھے

12۔"حیطۂ صوف، بیت الحروف، صف ریحان، کفِ میزان، قوس قزح، اور حنائے غزل" شعری مجموعے ہیں؟

الف)ماہر القادری ب)ڈاکٹر صغریٰ عالم ج)شوقِ قدوائی د)غالب

13۔ذیل میں نعتیہ وحمدیہ کلام کے مجموعہ ڈاکٹر صغریٰ عالم کا نہیں ہے؟

الف)بابِ جبرئیل ب)محراب دعا ج)عشقِ الٰہی د)ظہور قدسی

14۔صغریٰ عالم نے لکھے ہیں؟

الف)مرثیہ ب)بھجن ج)رباعی د)دوہے

15۔صغریٰ عالم کا انتقال کب ہوا؟

الف)10 مارچ 2010ء ب)10 فروری 2010ء

ج)9 مارچ 2009ء د)9 فروری 2009ء

16۔صدائے کن سے اب تک شباب تیرا ہے، شباب سے مراد؟

الف)دین ودنیا ب)خدا کا جلوہ ج)چاند اور سورج د)جوانی

17۔"عیاں" لفظ کے معنی درج ذیل میں نہیں ہے؟

الف)ظاہر ب)نہاں ج)علانیہ د)نمودار

18۔درج ذیل سے غیر متعلق لفظ کو الگ کیجیے؟

Scanned with CamScanner

الف) حجاب ب) پردہ ج) حیا د) سیاہ

19۔ "خداناشناس کا مطلب ہے؟

الف) ایمان نہ رکھنے والا ب) جاہل ج) بے وقوف د) معصوم

20۔ "یوم دین" سے کیا مراد ہے؟

الف) وحشت کا دن ب) حشر کا دن ج) خوشی کا دن د) ملاقات کا دن

21۔ نماز عشق کے معنی ہیں؟

الف) نماز محبت ب) عبادت کی دیوانگی ج) نماز حاجت د) عبادت کا حکم

22۔ عموماً شعراء مجموعہ کلام کی ابتداء کس صنف سے کرتے ہیں؟

الف) نعت ب) مناجات ج) حمد د) قصیدہ

23۔ "دم وداغ" لفظ کا معنیٰ ہے؟

الف) موت کا دن ب) موت گھڑی ج) موت کا سودا د) موت کا زینہ

24۔ اللہ تعالیٰ کو جب عالم کا پیدا کرنا منظور ہوا تو یہ لفظ فرمایا۔

الف) کُن ب) قُن ج) خُن د) گھن

25۔ لفظ "کُن" کے کیا معنی ہے۔

الف) شروع ب) آخر ج) ہو جا د) نہ جا

26۔ درج ذیل سے غیر متعلق لفظ کو الگ کیجئے۔

الف) آفت ب) مصیبت ج) قہر د) مہر

27۔ درج ذیل سے غیر متعلق لفظ کو الگ کیجئے۔

الف) روز ب) یوم ج) صوم د) دن

28۔ لفظ "صغریٰ" کا ضد کیا ہے۔

الف) کبریٰ ب) قبرا ج) کبیر د) خیبر

Scanned with CamScanner

29۔ الفاظ کی مخصوص ترتیب اور موزونیت کا نام ہے۔

الف) مرثیہ　　ب) مثنوی　　ج) نثر　　د) نظم

30۔ درج ذیل سے غیر متعلق لفظ کو الگ کیجئے۔

الف) غضب　　ب) پیار　　ج) قہر　　د) غصہ

جوابات:۔

1	ب	7	ج	13	د	19	الف	25	ج
2	الف	8	ب	14	د	20	ب	26	د
3	ج	9	الف	15	الف	21	ب	27	ج
4	الف	10	ج	16	ب	22	ج	28	الف
5	ب	11	ج	17	ب	23	ب	29	د
6	الف	12	ب	18	د	24	الف	30	ب

II　ایک جملے میں جواب لکھئے۔

1۔ اللہ تعالیٰ کی کونسی صدا سے دنیا وجود میں آئی؟

ج:۔ اللہ تعالیٰ کی صدائے کُن صدا سے دنیا وجود میں آئی۔

2۔ شاعرہ کسی اور در سے اُجالا کیوں نہیں مانگنا چاہتی؟

ج:۔ کیونکہ دنیا میں روشنی دینے والا آفتاب بھی اللہ تعالیٰ کا محتاج ہے۔ اور رات بھی اس لئے شاعرہ کسی اور سے اُجالا نہیں مانگنا چاہتی۔

3۔ نمازِ عشق کے نصاب سے کیا مطلب ہے؟

ج:۔ نمازِ عشق سے مراد خشوع و خضوع سے پڑھی جانے والی پنج وقتہ نماز ہے۔ جو مقرر وقت کیا جانے والا درس ہے۔

4۔ دمِ وداع شاعرہ کس سے بخشش کی طلب گار ہے؟

Scanned with CamScanner

ج:۔دم وداع شاعرہ اللہ رب العزت سے بخشش کی طلب گار ہے۔

5۔حمد کے کس شعر میں اللہ کے نام کا ذکر ہے؟

ج:۔حمد کے چوتھے شعر میں اللہ کے نام کا ذکر ہے

(ب):۔

اس حمد کا خلاصہ لکھئے۔

اللہ تعالیٰ کی تعریف میں لکھی گئی نظم کو حمد کہتے ہیں اس میں اللہ تعالیٰ کی صفات ظاہر کرنے والے اسماء اور اس کی نعمتوں کا ذکر کیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ شاعر بخشش کا طلب گار ہوتا ہے۔

ڈاکٹر صغریٰ عالم پہلے شعر میں خالق کائنات کی ابدیت کا ذکر کرتے ہوئے کہتی ہیں کہ یا خدا! ابتداء سے انتہا یعنی ازل سے ابد تک تیرا ہی جلوہ ہے ہر طرف تیرا ہی بول بالا ہے کائنات کی ساری رونقیں تیری ہی عنایت کردہ ہے تو ہی ظاہر اور تو ہی باطن ہے۔

ڈاکٹر صغریٰ عالم دوسرے شعر میں اللہ تعالیٰ کی لازوال نعمتوں کا ذکر کرتے ہوئے کہتی ہیں کہ ہم کسی اور کے در سے اجالوں کی بھیگ کیوں مانگے یہ سب تیری ہی عطا کردہ نعمت ہے۔چاہے وہ رات کی سیاہی ہو یا سورج کی روشنی، یہ سب آب وتاب اور رونقیں سبھی تیری ہی عطا کردہ ہیں۔

تیسرے شعر میں ڈاکٹر صغریٰ عالم اللہ تعالیٰ سے عشقِ الٰہی کے متعلق سے کہتی ہیں کہ یا خدایا! کائنات کا ہر ذرّہ ذرّہ تیری عبادت میں مشغول ہے۔اصل میں تو ہی ہمارا حقیقی معشوق ہے۔یہ بت کدے، خداناشناس، سارے کے سارے تیرے ہی محتاج ہیں۔ہماری عبادتوں کا اصل مقصد تیرے عشق ومحبت کا اظہار ہے۔

ڈاکٹر صغریٰ عالم چوتھے شعر میں اللہ تعالیٰ کے اسما اور صفات کا ذکر کرتے ہوئے کہتی ہیں کہ یا اللہ! تو اپنی مرضی کا مالک ہے تو ہی معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے تو قہر برسانے والا ہے تو ہی مہر کرنے والا ہے۔ان سب کو تو ہی عطا کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔

آخری شعر میں ڈاکٹر صغریٰ عالم یوم دین یعنی قیامت کے دن کے مالک سے بخشش کی گزارش

کررہی ہیں اور کہتی ہیں کہ یااللہ آخری وقت میں مجھے بخش دے یارب کیونکہ یوم دین کا مالک تو ہی ہے۔اس وقت تیری ہی بادشاہت قائم ہوگی اور محشر کا حساب وکتاب تو ہی کرنے والا ہے۔

III۔الف:۔اشعار کا مطلب لکھیے۔

دونوں شعر کے جواب کے لئے " تیسرا اور چوتھا" شعر کا مطلب لکھیے۔

IV۔

(ب):۔اضداد لکھیے۔

ابد x ازل	عیاں x نہاں	اجالا x اندھیرا
خداشناس x خداناشناس	شب x سحر	صغریٰ x کبریٰ
قہر x مہر	دن x رات	ابتداء x انتہاء

ج۔ پہلے دولفظوں کی مناسبت تیسرے الفاظ کا جوڑ لکھیے۔

1۔نعت	: حضورﷺ کی تعریف	::	حمد	: اللہ کی تعریف
2۔ازل	: ابد	::	پنہاں	: عیاں
3۔باب جبرئیل	: نعتیہ وحمدیہ مجموعہ	::	تعصب وحمدے ہ مجموعہ	: تنقیدی مجموعہ
4۔سدا	: ہمیشہ	::	صدا	: گنبد کی آواز

(د) الفاظ سازی:۔

ذیل میں دئے گئے الفاظ میں شامل حروف کی مدد سے تین لفظ بنائے۔

مثال:۔ شباب	=	شب	باب	اب
نماز	=	نم	ناز	ذن / از
پنہاں	=	پن	ہاں	ناپ
آفتاب	=	آب	تاب	اب
مالک	=	کل	ملک	مال

نثر و نظم کا فرق۔

* ہمارا ہندوستان سارے جہاں سے اچھا ہے (جملہ)

* سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا (مصرعہ)

مذکورہ بالا پہلی مثال نثر کی ہے اور دوسری مثال نظم یعنی شاعری کی۔ دونوں میں یکساں الفاظ ہونے کے باوجود ان کی ترتیب میں یکساں نیت نہیں ہے اس کا مطلب یہ ہوا کہ نظم الفاظ کی مخصوص ترتیب اور موزونیت کا نام ہے جس سے شاعری میں آہنگ اور وزن پیدا ہوتا ہے۔

شاعری میں اوزان اور ان کا علم ہی عروض کہلاتا ہے۔ یعنی علم عروض وہ علم ہے جس کے ذریعے شعر کا وزن یا ارکان کی تکرار معلوم کی جاتی ہے ارکان کی تکرار سے پیدا ہونے والے مخصوص وزن کو بحر کہتے ہیں۔

قواعد:۔

سوال ۱) نظم کسے کہتے ہیں؟

* الفاظ کی مخصوص ترتیب اور موزونیت کا نام ہے اس سے شاعری میں آہنگ اور وزن پیدا ہوتا ہے۔

2) علم عروض کسے کہتے ہیں؟

* شاعری میں وزن کا علم ہی عروض کہلاتا ہے یعنی علم عروض وہ علم ہے جس کے ذریعے شعر کا وزن یا ارکان کی تکرار معلوم کی جاتی ہے۔

3) بحر کسے کہتے ہیں؟

* ارکان کی تکرار سے پیدا ہونے والے مخصوص وزن کو بحر کہتے ہیں۔

Scanned with CamScanner